قد جاء کم من اللہ ونور و کتاب مبین

السرور فی حدیث النور

ترجمہ

حافظ ضیاء احمد القادری الرضوی

مکتبہ طلع البدر علینا

جامع مسجد غوثیہ ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور

امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف

ولادت باسعادت

۱۲۶ ہجری میں یمن کے شہر صنعاء میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی آپ کا گھر علم وفضل کو گہوارہ تھا آپ کے والد ماجد یمن کے عبادت گزار اولیاء میں سے تھے انہوں نے ساٹھ حج کئے

اسم وکنیت: حافظ الحدیث امام ابوبکر بن ہمام بن نافع الحمیر ی الصنعانی الیمنی

حصول علم: آپ نے شروع میں اپنے والد صاحب امام ہمام بن نافع سے پڑھا اور سات سال تک حضرت معمر بن راشد سے علم حاصل کیا

حجاز مقدس وشام کا سفر

حجاز مقدس وشام کی طرف حصول علم وتجارت کی نیت سے سفر اختیار کیا

اساتذہ کرام

{۱} امام حافظ الحدیث معمر بن راشد آپ کی کنیت ابوعروہ تھی آپ حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے جنازہ میں شریک ہوئے

{۲} حافظ الحدیث امام ابوعبداللہ سفیان بن سعید ثوری کوفی رحمۃ اللہ علیہ ان کے استاذ چھے سو ہیں اور ان کے شاگردوں کی تعداد بیس ہزار ہے

{۳} امام حافظ الحدیث سفیان بن عیینہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ بھی امام عبدالرزاق کے استاد ہیں ان کے بارے میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے امام سفیان بن عیینہ سے بڑھ کر کوئی عالم ومفتی نہیں دیکھا

{۴} امام ابوعبداللہ مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ بھی امام عبدالرزاق کے استاد ہیں آپ کی ولادت باسعادت اسی سال ہوئی جس سال حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا یعنی ۹۳ ہجری میں اور ۱۷۹ میں آپ کا وصال ہوا اور آپ کا مزار مبارک جنت البقیع شریف

میں ہے

{۵} حافظ الحدیث امام عبداللہ بن مبارک بھی امام عبدالرزاق کے استاد ہیں آپ کا وصال شریف ۱۸۱ میں ہوا فرات کے قریب ھیت مدینہ میں آپ کا مزار شریف ہے

امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد

{۱} امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے استاد حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب میں بغداد سے نکلا تو احمد بن حنبل سے بڑھ کر بڑا عالم اور بڑا فقیہ، بڑا متقی کوئی نہیں تھا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے وصال کے وقت وصیت کی تھی کہ میرے وصال کے بعد میری زبان کے نیچے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک رکھے جائیں جب اُن کا وصال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک ان کی زبان کے نیچے رکھے گئے۔

سیر اعلام النبلاء جلد ۱ ص ۱۷۷

{۲} امام ابویعقوب اسحاق بن ابراہیم البغدادی

{۳} امام ابوذکریا یحی بن معین البغدادی بھی امام عبدالرزاق کے استاد تھے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان کی وفات ۲۳۳ ہجری میں ہوئی اور ان کو اس تختے پر غسل دیا گیا جس تختے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا گیا تھا، وصال کے وقت ان کی عمر ۷۷ سال تھی

سیر اعلام لنبلاء جلد ۱۱ ص ۷۱

اُن کے علاوہ بہت سارے شاگرد تھے امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کی علمی قابلیت کا جن کے شاگرد امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاد ہیں کتنے بڑے حدیث کے حافظ ہوں گے

وصال امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کا وصال پچاسی سال کی عمر میں ۲۱۱ ہجری میں ہوا

حدیثِ نور شریف کیسے منظرِ عام پر آئی؟

اس حدیث شریف کو حاصل کرنے میں جن علماء حق نے کوششیں کی ہیں ان کے اسماء و بیانات نقل کرتے ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ علماء حق نے کس طرح محنت کے ساتھ یہ حدیث شریف حاصل کی ہے اور یہ بھی معلوم ہو جائے کہ دشمنانِ عظمۃ وشانِ رسالت نے کس طرح کوشش کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان چھپانے کی

{۱} حافظ العصر احمد بن الصدیق الغماری رحمۃ اللہ علیہ

{۲} علامہ شیخ عمر حمدان محدث حجاز رحمۃ اللہ علیہ

{۳} عالمی مبلغ اسلام سید یوسف ہاشم الرفاعی دامت برکاتہم العالیہ

{۴} حضرت سید محمد امین قادری برکاتی دامت برکاتہم العالیہ

{۵} حضرت شرفِ ملت مولانا عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

مصنفِ عبدالرزاق کا نسخہ ۱۹۷۰ میں بیروت سے ایک دیوبندی عالم حبیب الرحمن اعظمی کی تحقیق کے ساتھ چھپا پھر ۱۹۷۵ کے لگ بھگ کوچہ غوثیہ نواں بازار لاہور کے ایک مکتبہ کے مالک نے یہ کتاب منگوائی اس کتاب کے آنے سے پہلے اس نے کہا تھا یہ جو بریلوی لوگ اس کے حوالے دیتے ہیں اب جھوٹ کھل جائے گا کہ یہ سچے ہیں یا جھوٹے؟ اس کے بعد ایک طبقے کی طرف سے یہ مطالبہ زور پکڑ گیا کہ اس کا حوالہ کیا ہے اور اس کی سند کیا ہے؟

پھر بیروت سے کتاب چھپ کر آئی وہ مکمل نہیں بلکہ ناقص تھی جس کا اعتراف خود محقق نے کیا تھا عالمی مبلغ اسلام سید یوسف ہاشم الرفاعی سے ایک ملاقات میں کہا کہ صنعاء یمن میں ایک شخص کے پاس اس کا مخطوط ہے اس سے اگر پتہ کیا جائے تو ہو سکتا ہے مل جائے تو انہوں نے جواب دیا کہ وہ شخص کسی کو دکھاتا ہی نہیں

خانیوال کے ایک حکیم صاحب نے بتایا کہ میں بغداد شریف سے ایک فوٹو کاپی لایا ہوں تو بار بار کے تقاضوں کے باوجود وہ کاپی نہ ملی بالآخر وہ حکیم صاحب اس دنیا سے رخصت ہو گئے ایک معروف فاضل نے بتایا کہ مدینہ یونیورسٹی کی لائبریری میں اس کا ایک قلمی نسخہ موجود ہے اور اس میں حدیث نور شریف موجود ہے میں اس کی فوٹو کاپی لایا ہوں لیکن کہیں رکھ کر بھول گیا ہوں کچھ عرصے بعد معلوم ہوا کہ وہ عمرہ پر جا رہے ہیں تو میں نے اُن کو فون کیا کہ یاد سے اس کی کاپی لے آنا جب عمرہ سے واپس آئے تو فون پر رابطہ کیا جب پوچھا کہ کیا بنا فوٹو کاپی کا ؟ تو انہوں نے بتایا جس دن میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اس دن یونیورسٹی بند تھی اس سے اگلے دن سفر پر روانہ ہو گیا

اللہ تعالیٰ کے عنایت سے مجھے ۱۹۹۴ میں حرمین شریفین کی حاضری کا موقع ملا میں لائبریری کے ڈائریکٹر سے جاملا اور مصنف عبدالرزاق کا قلمی نسخہ دیکھنے کا کہا

اُنہوں نے سوال کیا کہ آپ اسے کیوں دیکھنا چاہتے ہیں؟ میں نے بتایا کہ مصنف کا نسخہ کا چھپا ہوا نامکمل ہے میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ مکمل ہے یا نامکمل ہے؟ انہوں نے اپنے عملے سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہمارے پاس تو یہ نسخہ نہیں ہے پھر ڈائریکٹر نے مدینہ منورہ کے محدث شیخ حماد انصاری سے فون کر کے پوچھا کہ پاکستان کے کچھ لوگ مصنف کا نسخہ دیکھنا چاہتے ہیں کیا ہمارے پاس ہے تو انہوں نے کہا کہ نہیں ہمارے پاس نہیں ہے

{۶} حاجی محمد رفیق برکاتی کا بیان

فرماتے ہیں کہ میرے پیر و مرشد حضرت سید امین میاں دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین مارہرہ شریف میرے پاس دبئی تشریف لائے جمعرات کو ہم نے رات کے وقت محفل نعت شریف کا پروگرام بنایا ساتھ ہی ہم نے ڈاکٹر عیسیٰ مانع سابق ڈائریکٹر محکمہ اوقاف دبئی کو دعوت دی اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کریم کی عنایت کا کرشمہ دیکھیں کہ ایک افغانی تاجر

میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ نے مجھے مصنف عبدالرزاق کا مخطوطہ طلب کی تھا میں وہ لیکر آپ کے پاس آیا ہوں میں نے اس سے پوچھا کہ ھدیہ کیا ہے؟ تو کہنے لگا پاکستانی دس لاکھ روپے میں نے کہا یہ تو زیادہ ہیں میں تم کو چار لاکھ دے سکتا ہوں اور وہ بھی کل دوں گا اگر میرے پیر صاحب نے اجازت دی تو وہ کہنے لگا کہ حاجی صاحب اگر فلاں شخص کو دوں تو وہ مجھے کہہ رہا ہے کہ میں چھے لاکھ دوں گا میں نے اس سے حیران ہو کر سوال کیا وہ کیا کرے گا تو اس نے جواب دیا کہ وہ کہہ رہا تھا میں اسکو جلا دوں گا میں نے کہا کہ تم کیوں نہیں لے گئے اس کے پاس تو اس نے کہا کہ میرے ضمیر نے گوارہ نہیں کیا اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کس طرح ایک سازش کے تحت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمۃ وشان کو چھپانے کی کوشش کی گئی

ڈاکٹر عیسیٰ مانع سابق ڈائریکٹر محکمہ اوقاف دبئی کی تشریف آوری

حاجی محمد رفیق برکاتی فرماتے ہیں کہ میں نے وہ مخطوطہ لے لیا وہ مصنف کی پہلی دو جلدیں تھیں جو میں نے لا کر سید محمد امین میاں دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں پیش کر دیں انہوں نے دیکھ کر فرمایا کہ ان کو رکھ لو

رات کو ڈاکٹر صاحب بھی آ گئے نعت خوانی کے بعد میں نے وہ مخطوطہ لا کر ڈاکٹر صاحب کو دیا تو انہوں نے فوراً کہا کہ مافی یعنی اس میں وہ حدیث نہیں ہوگی تاہم جب انہوں نے شروع سے دو چار صفحات دیکھے تو جھومتے ہوئے سجدے میں چلے گئے اور جب سجدہ غیر معمولی طویل ہوا تو میں نے ان کو پکڑ کر کہا کیا بات ہے؟ وہ اٹھ کر میرے ماتھے کو چومنے لگے کہنے لگے حاجی رفیق مبارک ہو اس وہ حدیث شریف موجود ہے

{۷} ڈاکٹر عیسیٰ مانع سابق ڈائریکٹر محکمہ اوقاف دبئی بیان

آپ نے اس کو حاصل کرنے میں کتنی کوشش کی وہ خود بیان فرماتے ہیں

اس حدیث نور کو تلاش کرنا میرا باقاعدہ مشغلہ بن گیا تھا اس کے ساتھ ساتھ میں بابرکت

دنوں ،رحمت وقبولیت اور اللہ تعالی کے نیک بندوں کی موجودگی میں مسلسل دعائیں مانگتارہا خصوصا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مواجہہ اقدس پر حاضر ہوکر کرتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے ہندوستان کے ایک نیک بندے اور ہمارے دینی بھائی ڈاکٹر محمد امین قادری حفظہ اللہ تعالی کے ذریعے مصنف عبدالرزاق کا یہ نادر ونایاب نسخہ اور خاص طور پر اس کی پہلی جلد اور دوسری جلد بطور تحفہ عطا فرمادی۔

مصنف عبدالرزاق پر تقدیم

ڈاکٹر عیسیٰ مانع سابق ڈائریکٹر محکمہ اوقاف دبئ نے اس مخطوط پر تحقیقی کام کر کے علوم حدیث میں کمال مہارت کا مظاہرہ کیا ہے

مصنف کے اس نسخہ پر تقریظات

مصر کے ایک بہت بڑے عالم حضرت محدثِ جلیل ڈاکٹر محمود سعید ممدوح مصری شافعی دامت برکاتہم العالیہ نے اس پر شاندار تقریظ لکھی

دوسری تقریظ

ڈاکٹر شیخ شہاب الدین فرفور الحسنی نے اس پر تقریظ لکھی

پاکستان میں اس پر کام حضور شرف ملت حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمہ اللہ تعالی نے بہت محنت سے کیا اور اس کا اردو میں ترجمہ بھی کیا

السرور فی حدیث النور

عبدالرزاق عن معمر عن ابن المنکدر عن جابر

عبدالرزاق حضرت معمر سے وہ ابن المنکدر سے وہ حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں

سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور مبارک

قال سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اول شئی خلقہ

اللہ تعالی ؟ فقال هو نور نبيك ياجابر خلقه الله

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب پہلے اللہ تعالی نے کس چیز کو پیدا فرمایا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جابر وہ تیرے نبی کا نور ہے جسے اللہ تعالی نے سب پہلے پیدا کیا

ہر خیر اس میں رکھی

ثم خلق فيه كل خير وخلق بعده كل شئ،

پھر ہر طرح کی خیر اس میں رکھی پھر اس کے بعد اللہ تعالی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا

بارہ ہزار سال مقام قرب میں رکھا

وحين خلقه اقامه قدامه من مقام القرب اثنی عشر الف سنة،

جس وقت اللہ تعالی نے اس کو پیدا کیا تو اسے اپنے سامنے مقام قرب میں بارہ ہزار سال میں رکھا

عرش کرسی اور عرش کے حاملین فرشتے اس سے پیدا کئے

ثم جعله اربعة اقسام فخلق العرش والكرسی من قسم وحملة العرش من قسم

پھر اللہ تعالی نے اسے چار قسمیں بنایا پھر ایک قسم سے عرش و کرسی اور ایک قسم سے عرش کے حاملین فرشتے پیدا کئے

بارہ ہزار سال مقام محبت میں رکھا

واقام القسم الرابع فی مقام الحب اثنی عشر الف

اللہ تعالی نے چوتھی قسم کو بارہ ہزار سال مقام محبت میں رکھا

لوح و قلم جنت کی تخلیق بھی نور سے

ثم جعله اربعة اقسام فخلق القلم من قسم واللوح
من قسم والجنة من قسم

پھر اللہ تعالی نے اسے چار حصوں میں تقسیم کیا، ایک قسم سے قلم، ایک قسم سے لوح
کو، ایک قسم جنت کو پیدا فرمایا

بارہ ہزار سال مقام خوف میں رکھا

واقام القسم الرابع فی مقام الخوف اثنی عشر الف سنة

پھر چوتھی قسم کو اللہ تعالی نے بارہ ہزار سال مقامِ خوف میں رکھا

سورج چاند فرشتے، ستارے نور سے پیدا ہوئے

جعله اربعة اجزاء فخلق الملائكة من جزء والشمس من
جزء والقمر من جزء والكواكب من جزء

پھر اللہ تعالی نے اس کے چار حصے کئے ایک حصے سے فرشتوں کو، ایک حصے سے
سورج کو، ایک حصے سے چاند کو پیدا کیا اور ایک حصے سے ستاروں کو پیدا کیا

اس نور کو بارہ ہزار سال مقام رجا میں رکھا

واقام الجزء الرابع فی مقام الرجاء اثنی عشر الف سنة

پھر اللہ تعالی نے اس نور کو بارہ ہزار سال مقام رجا میں رکھا

عقل و علم وحکمۃ کی تخلیق بھی نور سے

ثم جعله اربعة اجزاء فخلق العقل من جزء والعلم
والحكمة والعصمة والتوفيق من جزء

پھر اللہ تعالی نے اسے چار حصے کیا ایک سے عقل کو ایک سے علم وحکمۃ اور عصمۃ

وتوفیق کو پیدا فرمایا

اس نور کو بارہ ہزار سال مقامِ حیا میں رکھا

واقام الجزء الرابع فی مقام الحیاء اثنی عشر الف سنة

اللہ تعالیٰ نے پھر اس چوتھے حصہ کو بارہ ہزار سال مقام حیا میں رکھا

نور کا پسینہ

ثم نظر اللہ عزوجل الیہ فترشح النور عرقا

پھر اللہ تعالیٰ نے اس نور مبارک کی طرف دیکھا تو اس نور مبارک کو پسینہ آ گیا

ارواح انبیاء کی تخلیق نور مبارک سے

فقطر منه مائة الف واربعة وعشرون واربعة آلاف قطرة من نور فخلق اللہ من کل قطرة روح نبی او روح رسول

اس نور سے نور سے ایک لاکھ چوبیس ہزار قطرے ٹپکے اللہ تعالیٰ نے ہر نور کے قطرے سے کسی نبی یا رسول کی روح مبارک کو پیدا فرمایا

ارواح انبیاء کے سانس سے اولیاء کی تخلیق

ثم تنفست ارواح الانبیاء فخلق اللہ من انفاسهم الاولیاء والشهداء والسعداء والمطیعین الی یوم القیامه

پھر ارواح انبیاء علیہم السلام نے سانس لیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے اولیاء وشہداء ، نیک بخت اور اطاعت گزار لوگوں کو پیدا فرمایا

عرش وکرسی کروبیان کی تخلیق نورِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے

فالعرش والکرسی من نوری والکروبیون من نوری والروحانیون والملائکة من نوری والجنة ومافیها من النعیم من نوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرش وکرسی میرے نور سے بنے ہیں اور کروبیان میرے نور سے بنے ہیں اور اصحابِ روحانیت میرے نور سے پیدا ہوئے ہیں فرشتے میرے نور سے پیدا ہوئے اور جنت میرے نور سے اور جو کچھ جنت میں نعمتیں ہیں میرے نور سے پیدا ہوئی ہیں۔

آسمان کے سارے فرشتے سوج چاند ستارے نورِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے

وملائکۃ السموات السبع من نوری والشمس والقمر والکواکب من نوری والعقل والتوفیق من نوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساتوں آسمان کے سارے فرشتے سوج چاند ستارے میرے نور مبارک سے پیدا ہوئے ہیں اور عقل وتوفیق میرے نور سے پیدا ہوئے ہیں

انبیاء رسل کی ارواح بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک سے

وارواح الرسل والانبیاء من نوری والشھداء . والسعداء والصالحون من نتاج نوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انبیاء اور رسل کی ارواح بھی میرے نور مبارک سے پیدا ہوئے ہیں اور شہدا اور نیک بخت لوگ اور صالحین بھی میرے نور مبارک سے پیدا ہوئے ہیں

بارہ ہزار نور کے حجاب پیدا کئے گئے

ثم خلق اللہ اثنی عشر الف حجاب فاقام اللہ نوری وھو الجزء الرابع فی کل حجاب الف سنۃ

پھر اللہ تعالی نے بارہ ہزار حجاب پیدا فرمائے پھر اللہ تعالی نے میرے نور مبارک یعنی اس چوتھے حصے کو ہر حجاب میں ایک ایک ہزار سال رکھا

وہ مقامات کیا تھے؟

وهى مقامات العبودية والسكينة والصبر والصدق واليقين

وہ عبودیۃ وسکینۃ اور صبر وصدق اور یقین کے مقامات تھے

نور مبارک کو ہر پردے......

فغمس الله ذلك النور فى كل حجاب الف سنة

پھر اللہ تعالیٰ نے اس نور مبارک ہر پردے میں ایک ایک ہزار سال تک غوتے دیئے

اس نور مبارک کی تابانیاں

فلما اخرج الله النور من الحجب ركبه الله فى الارض فكان يضيئ منها مابين المشرق والمغرب كالسراج فى الليل المظلم

پھر اللہ تعالیٰ نے نور مبارک کو پردوں سے نکالا تو اسے زمین پر اتارا، تو جس طرح اندھیری رات میں چراغ سے روشنی ہوتی ہے اسی طرح اس نور مبارک سے مشرق سے مغرب تک کی فضاء معطر ہوگئی۔

انتقال نور مبارک و تخلیق آدم علیہ السلام

ثم خلق الله آدم من الارض فركب فيه النور فى جبينه ثم انتقل منه الى شيث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر اللہ تعالیٰ نے زمین سے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو وہ نور مبارک ان کی پیشانی میں رکھ دیا پھر وہ نور مبارک ان سے حضرت شیث علیہ السلام کی طرف منتقل ہوا

سفر نور طاہر سے طیب کی طرف اور طیب سے طاہر کی طرف

وکان ینتقل من طاهر الی طیب ومن طیب الی طاهر الی ان اوصله الله صلب عبدالله بن عبدالمطلب ومنه الی رحم امی آمنة بنت وهب

وہ نور طاہر سے طیب کی طرف اور طیب سے طاہر کی طرف منتقل ہوتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے اسے عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پشت تک پہنچا دیا اور وہاں سے میری والدہ ماجدہ حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کی رحم مبارک کی طرف منتقل فرمایا

سید المرسلین بن کر آئے

ثم اخرجنی الی الدنیا فجعلنی سید المرسلین وخاتم النبیین ورحمة العالمین وقائد الغر المحجلین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر اللہ تعالی نے مجھے اس دینا میں جلوہ گر فرمایا اور مجھے رسولوں کا سردار بنایا اور انبیاء کرام کا خاتم بنایا تمام جہانوں کے لئے رحمت بنایا اور روشن اعضاءِ وضو والوں کا قائد بنایا

اے جابر

وهکذا بدء خلق نبیك یاجابر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جابر اس طرح تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتداء تھی

الجزء المفقود من المصنف کتاب الایمان باب فی تخلیق نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ص ۶۳ تا ۶۶

الامام الحافظ الکبیر عبدالرزاق بن همام الصنعانی الیمنی مطبوعہ موسسۃ الشرف لاہور پاکستان

السرور فی تخلیق النور

اللہ تعالیٰ نے شجرۃ الیقین کو پیدا فرمایا

عبدالرزاق عن معمر عن الزهری عن السائب بن یزید قال ان الله تعالی خلق الشجر ة ولها اربعة اغصان فسماها شجرة الیقین

امام عبدالزاق حضرت معمر سے وہ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک درخت پیدا فرمایا اس کی چار ٹہنیوں کو پیدا کیا پھر اس کا نام یقین کا درخت رکھا

نور مبارک حجاب میں

ثم خلق نور محمد صلی الله علیه وسلم فی حجاب من درة بیضاء مثله کمثل الطائوس ووضعه تلك الشجرة

پھر اللہ تعالیٰ نے نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید موتی کے پردے میں پیدا کیا جس کی مثال طاؤس کی سی تھی

اس قندیل کو اللہ تعالیٰ نے اس درخت پر رکھا

نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسبیح

فسبح علیها مقدار سبعین الف سنة

پھر نورِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درخت پر ستر ہزار سال اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھی

حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ثم خلق مرآة الحیا ء ووضعها باستقباله فلما نظر الطائوس فیها رای صورته احسن صورة وازین هیئة

فاستحی من اللہ فسجد خمس مرات

پھر اللہ تعالی نے ایک حیا کا آئینہ پیدا کیا اور اس نور مبارک کے سامنے رکھا جب نور مبارک نے اس آئینہ میں دیکھا تو اسے اپنی انتہائی حسین وجمیل صورت نظر آئی تو اس نورِ مبارک نے اللہ تعالی سے شرما کر پانچ بار سجدہ کیا

وہ پانچ سجدے پانچ نمازیں

فصارت علینا تلك السجدات فرضا مئوقتا فامر اللہ تعالی بخمس صلوات علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وامته

پھر وہ پانچ سجدے ہم پر پانچ نمازوں کی صورت میں فرض ہو گئے پس اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کو پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دے دیا

فرشتے کیسے پیدا ہوئے؟

واللہ تعالی نظر الی ذلك النور فعرق حیاء من اللہ تعالی فمن عرق راسه خلق اللہ الملائکة

اللہ تعالی نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک کی طرف دیکھا تو اس نور مبارک کو پسینہ آ گیا اللہ تعالی سے حیا کی وجہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے پسینے سے اللہ تعالی نے فرشتوں کو پیدا فرمایا

چہرہ مبارک کے پسینے سے عرش وکرسی قلم

ومن عرق وجهه خلق العرش والکرسی والقلم والشمس والقمر والحجاب والکواکب وما کان فی السماء

اور جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک کے چہرہ مبارک سے پسینہ آیا اس سے اللہ تعالی نے عرش وکرسی، قلم، حجابات وستارے پیدا کئے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے پیدا کیا

سینہ مبارک کے پسینے سے انبیاء کی تخلیق

ومن عرق صدره خلق الانبیاء والرسل والعلما والشهداء و الصالحین

اور جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے پسینہ آیا اس سے اللہ تعالی نے انبیاء رسول، شہداء اور صالحین کو پیدا فرمایا

ابروؤں کا پسینہ مبارک اور مومنین کی تخلیق

ومن عرق حاجبیه خلق امة من المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ابروؤں کے پسینے سے اللہ تعالی نے مومن مردوں کو اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو پیدا فرمایا

کان مبارک کے پسینے سے کون لوگ پیدا ہوئے ؟

ومن عرق اذنیه خلق ارواح الیهود والنصاری والمجوس وما اشبه ذلك

کان مبارک کے پسینے سے اللہ تعالی نے یہودی عیسائی اور مجوسی لوگوں کو اور ان جیسے لوگوں کو پیدا کیا

مشرق ومغرب کی تخلیق

ومن عرق رجلیه خلق الارض من المشرق ومافیها

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کے پسینے سے اللہ تعالی نے مشرق اور جو کچھ اس میں ہے کو پیدا فرمایا

حق چار یار

ثم امر اللہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم انظر الی امامك فنظر نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرای من امامہ نورا وعن وراءہ نورا وعن یمینہ نورا وعن یسارہ نورا وھو ابوبکر و عمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنھم اجمعین

پھر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک کو حکم دیا کہ آگے کی طرف دیکھئے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک نے آگے کی طرف دیکھا تو آگے نور دکھائی دیا اور پیچھے بھی نور دکھائی دیا اور دائیں بھی نور دکھائی دیا اور بائیں بھی نور دکھائی دیا وہ نور مبارک حضرت ابوبکر صدیق وعمر فاروق وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم کا تھا

نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسبیح

ثم سبح سبعین الف سنۃ ثم خلق نور الانبیاء من نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک نے ستر ہزار سال اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے انوار کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک سے پیدا فرمایا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا نعرہ

ثم نظر الی النور فخلق ارواحھم فقالوا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پھر اللہ تعالیٰ نے اس نور مبارک کی طرف دیکھا تو ان کی روحوں کو پیدا فرمایا تو انہوں نے پڑھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایک قندیل پیدا کی

فخلق قنديلا من العقيق لاحمر يرى من ظاهره من باطنه.

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک قندیل پیدا فرمائی سرخ عقیق کی جس کے باطن سے اس کا ظاہر نظر آتا تھا

اس صورت نوں میں جان آگئی

ثم خلق صورته محمد صلى الله عليه وسلم كصورته في الدنيا ثم وضع في هذه القنديل قيامه كقيامه في الصلوة

پھر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا کی سی صورت پیدا کی پھر اس کو اس قندیل میں نماز جیسے قیام کی حالت میں رکھا

نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا طواف

ثم طافت الارواح حول نور محمد صلى الله عليه وسلم فسبحوا و هللوا مقدار مائة الف سنة

پھر روحوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک کا ایک لاکھ سال طواف کیا تسبیح و تہلیل پڑھتے ہوئے

نورِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا حکم

ثم امر لينظروا اليها كلهم فينظرون اليها كلهم

پھر اللہ تعالیٰ نے ان سب روحوں کو حکم دیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مقدسہ کی زیارت کریں

بادشاہ کیسے بنے؟

فمنهم من راى راسه فصار خليفة وسلطانا بين الخلائق

جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی زیارت کی وہ خلیفہ و بادشاہ بن گئے

عدل کرنے والے کیسے بنے؟

،ومنھم رای وجھہ فصار امیرا عادلا

جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی زیارت کی وہ عدل کرنے والے بن گئے

حافظِ قرآن کیسے بنے؟

ومنھم من رای عینیہ فصار حافظا لکلام اللہ تعالی

اور جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک آنکھیں دیکھیں وہ قرآن پاک کے حافظ بن گئے

نیک بخت لوگ کیسے بنے؟

ومنھم من رای حاجبیہ فصار مقبلا ،

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ابرو دیکھے تو وہ نیک بخت بن گئے

عقل والے کیسے بنے؟

ومنھم من رای خدیہ فصار محسنا وعاقلا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک دیکھے وہ احسان کرنے والے اور عقل والے بن گئے

حکیم وعطار کیسے بنے؟

ومنھم من رای انفہ فصار حکیما وعطارا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناک مبارک دیکھی وہ حکیم طبیب وعطار بن گئے

وزیر کیسے بنے؟

ومنهم من رای شفتيه فصار احسن الوجه ووزيرا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونٹ مبارک دیکھے وہ خوب صورت چہرے والے وزیر بن گئے

روزہ دار کیسے بنے ؟

ومنهم من رای فمه فصار صائما

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ مبارک دیکھا وہ روزہ دار بن گئے

خوبصورت لوگ کیسے بنے؟

ومنهم من رای سنه فصار احسن الوجه من الرجال والنساء

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک دیکھے تو وہ خوبصورت چہرے والے مرد وخواتین بن گئے

سفیر کیسے بنے؟

ومنهم من رای لسانه فسار رسولا بين السلاطين

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک دیکھی وہ بادشاہوں کے سفیر بن گئے

واعظ وموذن کیسے بنے؟

ومنهم من رای حلقه فصار واعظا وموذنا وناصحا

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلق مبارک دیکھا وہ وعظ کرنے والے اور موذن بن گئے اور لوگوں کو نصیحت کرنے والے بن گئے

مجاہد کیسے بنے؟

ومنهم من رای لحیته فصار مجاهدا فی سبیل الله

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک دیکھی وہ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنے والا بن گیا

تاجر کیسے بنے؟

ومنهم من رای عنقه فصار تاجرا

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبصورت گردن مبارک دیکھی تو تاجر بن گئے

نیزے باز و شمشیر زن کیسے بنے؟

ومنهم من رای عضديه فصار رماحا وسيافا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں بازو دیکھے وہ نیزہ باز و شمشیر زن بن گئے

حجام کیسے بنے؟

ومنهم من رای عضده اليمنى فصار حجاما

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دائیاں بازو دیکھا تو وہ حجام بن گئے

جلاد کیسے بنے؟

ومنهم من رای عضده اليسرى فصار جلادا وجاهدا

جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بائیاں بازو دیکھا وہ مجاہد و جلاد بن گئے

صراف کیسے بنے؟

ومنهم من رای کفه الیمنی فصار صرافا وطرازا۔

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں ہتھیلی دیکھی وہ صراف و نقش ونگار کرنے والے بن گئے

ناپ تول کرنے والے کیسے بنے؟

ومنهم من رای کفه الیسری فصار کیالا۔

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں ہتھیلی دیکھی وہ غلہ کی ناپ تول کرنے والے بن گئے

سخی ودانا کیسے بنے؟

ومنهم من رای یدیه فصار سخیا وکیاسا۔

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک دیکھے تو وہ سخی ودانا بن گئے

رنگساز کیسے بنے؟

ومنهم من رای ظهر کفه الیمنی فصار صباغا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں ہاتھ مبارک کی ہتھیلی دیکھی وہ رنگساز بن گئے

لکڑہارے کیسے بنے؟

ومنهم من رای ظهر کفه الیسری فصار حاطبا

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں ہتھیلی مبارک دیکھی وہ لکڑ ہارے بن گئے

کاتب کیسے بنے؟

ومنھم من رای انامله فصار کاتبا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں کے پورے دیکھے وہ کاتب بن گئے

درزی کیسے بنے؟

ومنھم من رای ظھور اصابعه الیمنی فصار خیاطا

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں ہاتھ کی پشت دیکھی وہ درزی بن گئے

لوہار کیسے بنے؟

ومنھم من رای ظھور اصابعه الیسری فصار حدادا

اور جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں ہاتھ کی پشت دیکھی تو وہ لوہار بن گئے

عالم و مجتہد کیسے بنے؟

ومنھم من رای صدرہ فصار عالما وشکورا و مجتھدا

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک دیکھا وہ عالم وشکر گزار و مجتہد بن گئے

خادم شریعۃ کیسے بنے؟

ومنھم من رای ظھرہ فصار متواضعا ومضیعا بامر الشرع

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک دیکھی وہ عاجزی گزار اور امر شریعۃ کو روشن کرنے والے بن گئے

غازی کیسے بنے؟

ومنهم من رای جبینه فصار غازیا،

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک دیکھی وہ اللہ تعالی کی راہ جہاد کرنے والے بن گئے

دُنیا سے دور رہنے والے کیسے بنے؟

ومنهم من رای بطنه فصار قانعا وزاهدا،

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک پیٹ کو دیکھا وہ قناعت کرنے والے اور دنیا سے دور رہنے والے بن گئے

نمازی کیسے بنے؟

ومنهم من رای رکبتیه فصار ساجدا وراکعا،

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک گھٹنوں کو دیکھا وہ نمازی رکوع وسجدہ کرنے والے بن گئے

شکاری کیسے بنے؟

ومنهم من رای رجلیه فصار صیادا،

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک پاؤں کو دیکھا وہ شکاری بن گئے

پیدل چلنے والے کیسے بنے؟

ومنهم من رای تحت قدمیه فصار ماشیا،

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک تلوے دیکھے تو وہ پیدل چلنے والے بن گئے

گانے بجانے والے کیسے بنے؟

ومنهم من رای ظله فصار مغنيا ،وصاحب الطنبور ،

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ مبارک کو دیکھا وہ گانے بجانے والے طنبورے والے بن گئے

اور جن بدبختوں نے نہ دیکھا

ومنهم من لم ينظر فصار مدعيا بربوبية كالفراعنة وغيرها من الكفار

اور جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نہیں دیکھا وہ خدائی کا دعوی کرنے والے بن گئے جیسے فرعون وغیرہ اور ان کے علاوہ کافر بن گئے

جن بدبختوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھا

ومنهم من نظر اليه ولم يره فصار يهوديا ونصرانيا وغيرهم من الكفار

اور جن لوگوں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف نہیں دیکھا وہ یہودی وعیسائی اور دوسرے کافر بن گئے

الجزء المفقود من المصنف کتاب الایمان باب فی تخلیق نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ص ۵۱ تا ۵۵ الامام الحافظ الکبیر عبد الرزاق بن همام الصنعانی الیمنی مطبوعہ موسسۃ الشرف لاہور پاکستان